منکرین عیدِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سے

50 سوالات

مصنف

مولانا اسرار الحسنین قادری

بزمِ رضویہ۔ سُنی فورس بیگم کوٹ لاہور۔
سُنی اِتحاد کونسل شمالی لاہور۔ سنی تحریک لاہور۔

منکرین میلاد النبی ﷺ سے 50 سوالات

۱۔ کیا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق (ولادت) کا تذکرہ تفصیل کے ساتھ قرآن میں بیان نہیں کیا ہے؟

(سورۃ البقرہ/آیت ۳۰ تا ۳۹) و (سورۃ الحجر آیت نمبر ۲۶ سے ۳۵ تک)

۲۔ کیا حضور ﷺ نے حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کے دن جو جمعۃ المبارک کو ہوئی سب سے افضل دن قرار نہیں دیا؟ (مسلم شریف، کتاب الجمعہ، حدیث ۳-۱۸۷۲)

۳۔ کیا اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت (میلاد) کی پوری تفصیل قرآن میں بیان نہیں کی ہے۔ (سورۃ الانعام، آیت نمبر ۷۴ سے ۸۳ تک)

۴۔ کیا اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ولادت (میلاد) کی پوری تفصیل قرآن میں بیان نہیں کی ہے؟ (سورۃ القصص، آیت نمبر ۷ تا ۱۴)

۵۔ کیا اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کے میلاد (ولادت) کا قصہ قرآن میں بیان نہیں کیا ہے؟

(سورۃ مریم، آیت نمبر ۱ تا ۱۵) (سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۳۸ تا ۵۰)

۶۔ کیا اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت (میلاد) کا تذکرہ بیان نہیں کیا ہے؟ (سورۃ آل عمران، آیت ۳۴ تا ۳۷)

۷۔ کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی آمد (ولادت) کا تذکرہ تمام انبیاء کو جمع فرما کر نہیں کیا اور ان سے ایمان لانے اور مدد کرنے کا پکا وعدہ نہیں لیا؟

(سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۸۱، پارہ نمبر ۳)

۸۔ کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حضور ﷺ کی آمد (میلاد) کی خوشخبری اپنی امت کو بحوالہ قرآن مجید نہیں دی؟ (سورۃ الصف، آیت نمبر ۶)

۹۔ کیا اللہ تعالیٰ نے جلیل القدر انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کرنے کا حکم قرآن میں نہیں دیا ہے؟ (سورۃ ص، آیات نمبر ۱۷، ۴۱، ۴۵ و سورۃ مریم آیت نمبر ۱۶، ۵۴، ۵۶)

پھر حضور ﷺ کے میلاد کا تذکرہ پر اعتراض کیوں؟

۱۰۔ احادیث اور سیرت کی کتابوں میں حضور ﷺ کے میلاد کے بارے میں حدیثیں اور روایات نقل کی گئی ہیں، کیا وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بیان نہیں کیں؟ (بخاری شریف، مسلم شریف، ترمذی و نسائی شریف، ابن ماجہ و ابوداؤد شریف، مصنف عبدالرزاق و مشکوٰۃ، علاوہ کتب احادیث و سیرت)

۱۱۔ علماء حق اگر قرآن اور احادیث کے حوالے سے حضور علیہ السلام کا میلاد بیان کریں تو اعتراض کیوں؟ کیا اللہ تعالیٰ نے فضل اور رحمت ملنے پر خوشی منانے کا حکم نہیں دیا؟

(سورۃ یونس، آیت نمبر ۵۸)

اور اللہ تعالیٰ نے احسان اور نعمتوں کا ذکر کرنے کا حکم نہیں دیا؟ (سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۱۰۳، سورۃ الاعراف آیت نمبر ۶۹ و سورۃ الضحیٰ آیت نمبر ۱۱، اور سورۃ المائدہ آیت نمبر ۷)

۱۲۔ کیا ہمارے نبی پاک ﷺ نے ہر پیر کو روزہ رکھ کر اپنا یوم میلاد نہیں منایا؟ کیا حضور ﷺ نے اپنا یوم وفات بھی منایا؟ (مسلم شریف جلد اول، کتاب الصیام حدیث نمبر ۲۶۴۶، مسند امام احمد و ذخائر محمدیہ از ڈاکٹر محمد علوی مالکی مکۃ المکرمہ ۲۱)

۱۳۔ کیا صحابہ کرام نے آپ ﷺ کے میلاد کے واقعات بیان نہیں کئے؟ اگر نہیں تو پھر ہم تک کیسے یہ روایات پہنچیں؟ (بحوالہ کتب احادیث و سیرت و تاریخ بے شمار حوالہ جات) کیا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ہر مجلس محفل میلاد نہ تھی؟

۱۴۔ کیا منکرین کے پاس عید میلاد النبی ﷺ منانے کی ممانعت کے لیے کوئی حدیث موجود ہے؟

۱۵۔ محفل میلاد میں حضور علیہ السلام کے اوصاف حمیدہ اور عظمت بیان کی جاتی ہیں اگر یہ بیان کرنا بدعت ہے تو اسلام کس کو کہتے ہیں؟

۱۶۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں کسی مومن کے شہید ہو جانے پر اسے مردہ کہنے سے منع کیا ہے تو حضور

علیہ السلام کو مردہ کہنے والا کیا مسلمان رہ جائے گا؟ (سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۵۴)

۱۷۔ جس نبی کا ذکر خود خدا بلند کرے کیا کوئی مسلمان ذکر کرے تو مشرک ہو جائے گا یا روکے تو مسلمان رہ جائے گا؟ (سورۃ الم نشرح، پارہ ۳۰)

۱۸۔ کیا حضور ﷺ نے نہیں فرمایا کہ مجھے اپنی امت کے شرک میں مبتلا ہونے کا کوئی ڈر نہیں ہے؟

(بخاری شریف، کتاب المناقب، مسلم شریف کتاب الفضائل و مسند احمد بن حنبل ۴/۱۵۳)

۱۹۔ کیا آپ ﷺ نے نہیں فرمایا کہ میری امت میں ایک گروہ وہ آیات جو کفار کے لیے اتریں، انہیں مسلمانوں پر لاگو کرے گا اور شرک کے فتوے لگائے گا؟ (بخاری شریف ج ۳، حدیث نمبر ۱۰۲۳، مسلم شریف حدیث نمبر ۲۳۶۵، ۲۳۴۶)

۲۰۔ کیا حضور علیہ السلام نے خارجیوں کے متعلق نہیں فرمایا کہ اے مومنو تم اپنی نمازوں کو ان کی نمازوں کے سامنے حقیر سمجھو گے اور اپنے روزوں کو ان کے روزوں کے سامنے حقیر سمجھو گے اور اپنا قرآن پڑھنا ان کے قرآن پڑھنے کے سامنے حقیر سمجھو گے مگر وہ ایمان والے نہیں ہوں گے ایمان ان سے ایسے نکل چکا ہوگا جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے اور نماز ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گی؟ (بخاری شریف حدیث نمبر ۱۸۲۲، مسلم شریف حدیث نمبر ۲۳۶۲، ۲۳۶۶)

۲۱۔ کیا خارجیوں نے صحابہ کرام پر شرک و کفر کے فتوے نہیں لگائے تھے؟

۲۲۔ کیا حضور ﷺ نے خوارج کو جہنمی کتے نہیں فرمایا تھا؟ (ابن ماجہ ج ۱، حدیث نمبر ۹، مشکوۃ، باب مرتد و فسادیوں کا قتل)

۲۳۔ کیا خوارج شفاعت بالوجاہت، حوض کوثر بعد از وصال وسیلے، کرامات اور معجزات کے منکر نہیں تھے؟ (فتاویٰ حدیثیہ صفحہ نمبر ۱۱۶، شرح فقہ اکبر)

کیا خوارج حضور علیہ السلام کے وسیلے کو شرک اور شفاعت بالوجاہت کا انکار اور آپ کی قبر کی زیارت کے لیے سفر کرنا گناہ نہیں مانتے تھے؟

(الملل والنحل، ج ۱، الفرق بین الفرق البغدادی ۷۵)

۲۴۔ کیا خوارج اپنے سوا سب مسلمانوں کو کافر نہیں کہتے تھے اور بدعات حسنہ کے باعث جو مسلمانوں نے رائج کر لی تھیں انہیں مشرک قرار نہیں دیتے تھے؟

(شرح فقہ اکبر و تاریخ خوارج صفحہ ۱۷۳۔۱۷۸)

(حالانکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تراویح کے قیام کو بدعت حسنہ قرار دیا اور اس پر عمل پیرا ہوئے اور فرمایا نعمت البدعۃ ھذہ یہ تو اچھی بدعت ہے۔

(بخاری و مشکوۃ شریف باب قیام رمضان)

۲۵۔ کیا خوارج نے رسول کریم ﷺ کے جسمانی معراج کا انکار نہیں کیا ہے؟

(تہذیب العقائد، عقائد نسفی)

۲۶۔ کیا خوارج بزرگوں کی تعظیم کو شرک تصور نہیں کرتے ہیں؟

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۲۸۱ تا ۲۸۳، مذاہب الاسلام صفحہ ۴۵۶ تا ۵۱۶)

۲۷۔ کیا آپ کے عقائد خوارج کے عقائد سے ملتے جلتے تو نہیں ہیں؟

۲۸۔ ولادت کی خوشی میں جلوس اور محافل کے مخالفین بتائیں کہ انہوں نے کبھی بھی اور کسی بھی نوعیت کے جلوس نہیں نکالے اور کبھی محفلیں منعقد نہیں کیں اگر ایسا کرتے ہیں تو پھر جلوس اور محافل میلاد پر اعتراض کیوں؟

۲۹۔ مسلمانوں میں بدعات پر غم کھانے والے بتائیں کہ آج حرم پاک اسی طرح ہے جس طرح کہ حضور ﷺ کے زمانے میں تھا۔ کیا حضور ﷺ کے زمانے میں غلاف کعبہ تھا۔ زمزم کا مقام ایسے تھا۔ صفا و مروہ کی موجودہ شکلیں تھیں۔ کیا سعی کرنے والی جگہ اسی طرح ہے جس طرح حضور ﷺ کے زمانے میں تھی؟ کیا حرم پاک میں حضور ﷺ کے زمانے میں سپیکر پر اذان با جماعت ہوتی تھی اور حرم شریف کے دروازوں کے نام تھے؟ کیا اس طرح کی صفیں اور قالین بچھتے تھے؟ اور اسی طرح دن رات بجلی کی فضول خرچی تھی۔ کیا موجودہ امام کعبہ کی طرح حضور ﷺ کی ریش مبارک چھوٹی چھوٹی تھی؟ کیا مدینہ پاک میں مسجد نبوی ﷺ اسی طرح ہے جس طرح حضور ﷺ کے زمانہ میں تھی؟ اس کی تفصیل بہت لمبی ہے۔

۳۰۔ کیا حضور ﷺ کے وقت کیا دینی مدارس اسی طرح تھے جس طرح آج ہیں کہ ان کا سلیبس ہوتا تھا اور امتحانات اس طرح ہوا کرتے تھے؟ کیا قرآن موجودہ شکل میں تھا؟ کیا قرآن کے رکوع اور آیتوں کے نمبر اس طرح کے ہوتے تھے اور ان پر زیر زبر شد مد لگی ہوئی تھیں؟ قرآن پر اعراب کس دور میں لگے؟ قرآن کس نے جمع کیا اور اس کو کس نے اچھا کام قرار دیا؟ (بخاری شریف، ج۲، کتاب فضائل القرآن) کیا جمعہ کی دوسری اذان حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور میں نہیں شروع ہوئی؟ (بخاری شریف، ج۱، کتاب الجمعہ) کیا یہ کام ثواب سمجھ کر کئے گئے یا مسلمانوں کو بدعات میں دھکیل دیا گیا؟

۳۱۔ کیا دور نبوی ﷺ میں سیرت کے جلسے ہوا کرتے تھے؟ کیا صحابہ ایک مقام پر تبلیغ کے لیے سال بعد جمع ہوتے تھے اور ٹولیوں کی شکل میں بستر اٹھا کر تبلیغ کے لیے جایا کرتے تھے اور چلے کاٹتے تھے؟ کیا ختم بخاری شریف ہوا کرتا تھا؟ اگر یہ سب کچھ جائز اور کار ثواب سمجھ کر کئے جاتے ہیں تو محافل میلاد پر اعتراض اور فتوے کیوں؟ کیا یہ تعصب عناد اور دشمنی صرف حضور علیہ السلام سے نہیں ہے؟

۳۲۔ نبی پاک ﷺ کی تعظیم، توقیر، تکریم، تقدیس، احترام اور آپ کی عظمت و رفعت شان اور محاسن و کمالات کا اعتراف کرنے کی بجائے اور آپ کے محاسن و کمالات، فضائل، مناقب بیان کرنے کی بجائے ان سے روکنے والا کیا مسلمان رہ جائے گا؟

۳۳۔ کیا یہ حدیث پاک نہیں ہے کہ اگر کوئی اسلام میں اچھا طریقہ رائج کرے تو اس کے لیے اجر و ثواب ہے؟ (باب مشکوۃ شریف باب العلم، مسلم شریف)

۳۴۔ کیا حضور علیہ السلام نے نہیں فرمایا ہے کہ جس کام کو مومن اچھا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی اچھا ہوتا ہے؟ (مسند امام احمد بحوالہ ذخائر محمدیہ از ڈاکٹر محمد علوی مالکی مکہ المکرمہ ۳۱۴)

۳۵۔ کیا حضور ﷺ نے نہیں فرمایا ہے کہ میری امت میں مجھ سے زیادہ محبت رکھنے والے وہ لوگ ہوں گے جو میرے وصال کے بعد پیدا ہوں گے؟

(مسلم شریف و مشکوۃ شریف، باب ثواب ھذا الامۃ)

۳۶۔ کیا حضور ﷺ نے نہیں فرمایا ہے کہ جب تک میں تمہارے نزدیک اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں تم مومن نہیں ہو سکتے؟ (بخاری شریف کتاب الایمان والندور)

۳۷۔ کیا حضور ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ مجھے تم پر اس شخص کا ڈر ہے جو قرآن پڑھے گا جب اس پر قرآن کی رونق آ جائے گی تو مسلمانوں پر شرک کی تہمت لگائے گا اور وہ پڑوسی پر تلوار چلائے گا؟ (تفسیر ابن کثیر، ج۲، مسند امام ابو یعلی موصلی صحیح ابن حبان، ج۱، حدیث نمبر ۸۱، ۸۲، کنز العمال، جلد۳، حدیث نمبر ۵۹۸۵)

۳۸۔ کیا حضور ﷺ نے عبد اللہ لقب حماد کو شراب پینے پر کوڑے مارنے کا حکم دیا تو ایک آدمی نے اس پر لعنت کی تو آپ ﷺ نے نہیں فرمایا تھا کہ اس پر لعنت نہ بھیجو یہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے محبت کرتا ہے؟ (بخاری شریف، کتاب الحدود، ۱۰۰۲۲)

۳۹۔ کیا آپ ﷺ نے نہیں فرمایا کہ وہ (خارجی) قرآن پڑھیں گے مگر قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا؟ (بخاری شریف، ج۲، حدیث نمبر ۱۴۸۰، مسلم شریف، کتاب الزکوۃ، حدیث نمبر ۲۳۴۹)

۴۰۔ کیا حضور ﷺ نے نہیں فرمایا تھا کہ میری امت کا شرک میں مبتلا ہو جانے کا مجھے ڈر نہیں ہے؟ تو پھر مسلمانوں پر ہی شرک کے فتوے کیوں؟ (بخاری شریف، کتاب المناقب و مسلم شریف، کتاب الفضائل و مسند امام احمد بن حنبل ۴/۱۵۳)

عید میلاد النبی ﷺ منانے سے روکنے والے مولویوں سے ان کے مقتدی ان سوالات کا جواب ضرور لیں۔ یہود و نصاریٰ، ہنود اور منافق تو یہی چاہتے ہیں۔

۴۱۔ ایک پمفلٹ میں ”عید میلاد النبی ﷺ کی شرعی حیثیت“ میں ایک مقام پر لکھا کہ ”سب سے بڑھ کر محمد کریم ﷺ اپنے چچا ابو جہل اور ابولہب کو شدید خواہش کے باوجود نار جہنم سے نہ بچا سکے“ میرا ان سے سوال ہے کہ جو نبی خود جہنم سے نہیں بچا سکتے تو کیا ان کا کلمہ پڑھنا کچھ فائدہ دے سکتا ہے یا نہیں؟ مزید حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نار جہنم سے کس نے بچایا تھا؟

(بحوالہ ترمذی و طبرانی شریف)

۴۲۔ ابولہب نے اپنی لونڈی ثویبہ کو سرکار کی پیدائش کی خوشخبری سنانے پر آزاد کیا اور اس نے اس بنا پر اس کافر کے عذاب میں تخفیف فرمادی (بحوالہ بخاری شریف) کیا کسی بھی محدث نے اس حدیث کی شرح میں میلادالنبی منانا بدعت قرار دیا ہے؟

۴۳۔ حضرت ابراہیم کے والد کا نام تارخ تھا جو کہ موحد تھے نہ کہ آذر۔ کیا نبی اللہ ایک کافر کی مغفرت کے لیے دعا مانگ سکتے ہیں جو دعا قیامت تک قرآن اور نماز کا حصہ رہے گی؟

۴۴۔ ترمذی شریف میں ایک باب "میلادالنبی" ہے ان احادیث کو روایت کرنے والے تمام محدث کیا بدعتی تھے؟

۴۵۔ کیا منکرین کے پاس میلادالنبی منانے کی ممانعت کے بارے میں کوئی آیت، حدیث یا کسی امام کا قول ہے؟

۴۶۔ خوارج کے نزدیک ایمان طاعات (اعمال) کا نام ہے جبکہ سرکار نے فرمایا کہ جب تک کوئی اپنی جان سے بھی زیادہ مجھ سے محبت نہ کرے مومن نہیں ہوسکتا (بحوالہ بخاری شریف) کیا منافق نمازیں نہ پڑھتے تھے؟

۴۷۔ کیا یہ عشق صحابہ نہیں تھا کہ سرکار دوعالم کے وصال کے موقعہ پر عمر فاروق یہ کہتے پھرتے تھے کہ جس نے سرکار کے وصال کی بات کی تو میں اس کی گردن اڑا دوں گا؟ (بحوالہ ذخائر محمدیہ از ڈاکٹر محمد علوی ملکی مکۃ المکرمہ)

۴۸۔ حضرت آدم علیہ السلام کے یوم ولادت کے دن میں نماز جمعہ اور خطبہ کا اضافہ بطور عبادت کیا ہے مگر حضور کے یوم ولادت میں کوئی اضافی عبادت امت پر آپ کے اکرام کی خاطر لازم نہ فرمائی۔ کیا امت پر تخفیف کی صورت میں آپ کی رحمت وعنایت کا اظہار نہیں ہے؟ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ○ (بحوالہ ذخائر محمدی از ڈاکٹر محمد علوی مالکی مکۃ المکرمہ، ص ۴۶)

۴۹۔ حضور علیہ السلام ہر پیر کو روزہ رکھ کر اپنا یوم ولادت مناتے کیا آپ بھی اطاعت کرتے ہوئے ہر پیر کا روزہ رکھتے ہیں؟ اگر نہیں تو ضرور خسارہ میں ہیں کیونکہ منکرین کے پاس اس

عمل کے غیر ضروری ہونے کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے۔

۵۰۔ اگر نبی علیہ السلام کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا تو آپ کو مزکی (گناہوں سے پاک کرنے والا) اور علم وحکمت سکھانے والا بنا کر کیوں بھیجا؟ (البقرہ ۲:۱۵۱-۱۵۷)

مزید اللہ تعالیٰ نے گناہگاروں کو بخشش کے لیے اپنے محبوب نبی کریم ﷺ کے دروازے پر حاضر ہونے کے لیے وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ کیوں ارشاد فرمایا؟ (سورۃ النساء پارہ ۵: آیت نمبر ۶۴)

مزید قرآن میں حکم ہے کہ جب اللہ کا فضل اور رحمت ملے تو خوشی مناؤ۔ کیا نبی کریم ﷺ سے بڑھ کر کوئی فضل اور رحمت ہے؟ اور اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو فرض سمجھ لیں یا سنت؟

یہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روح محمد ﷺ اس کے بدن سے نکال دو

❖❖❖

ہمارا دین

یا اللہ جل جلالہ مدد ---------- ہمارا اسلام ہے
یا رسول اللہ ﷺ مدد ---------- اسلام کی جان ہے
صحابہ کرامؓ کی عزت ناموس کی حفاظت کرنا ہماری نجات ہے
یا علیؓ مدد ---------- ہماری جان ہے
اہلِ بیت سے محبت ہمارے ایمان کی جان ہے
امام ابو حنیفہؒ ---------- ہماری آن ہے
یا غوث اعظمؒ ---------- ہماری شان ہے
امام احمد رضاؒ ---------- ہماری پہچان ہے
اولیا سے محبت ---------- قرآن کا فرمان ہے
اس طرح کامل اسلام ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آج کا سوال

کیا 971 سال پہلے مسلمانوں کو کفر، شرک اور بدعت کا مطلب نہیں معلوم تھا؟

اس سال لاہور میں مؤرخہ 13 دسمبر 2014 کو حضرت داتا گنج بخش سید علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا 971 واں عرس منایا جارہا ہے۔ یعنی مسلمان 971 سال سے داتا صاحب کا عرس مناتے آرہے ہیں۔

یعنی 971 سال سے پہلے بھی جو سچی جماعت تھی وہ الحمد اللہ سوادِ اعظم اہلسنت والجماعت حنفی (یا رسول اللہ ﷺ کہنے والی، تمام صحابہ کرام اور اہلِ بیت سے محبت و پیار کرنے والی اور اولیاء کرام سے عقیدت کرنے والی) تھی اور اس کا وجود الحمد اللہ آج بھی ہے جو ربیع الاول شریف میں جلوس، نعت خوانی کی محافل اور اولیاء اللہ کے ایام و عُرس عقیدت ومحبت سے مناتی ہے۔

لیکن اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین سے بغض اور نفرت صرف 150-200 سال پہلے شروع ہوئی ہے۔ یہ چند گمراہ عناصر صحابہ کرام کے دور میں منافقوں کے روپ میں موجود تھے جو صحابہ کرام کے ایمان پر شک کیا کرتے تھے، جن کو خارجی کہا گیا۔ ان خارجی عقیدہ لوگوں کے جراثیم آج بھی موجود نظر آتے ہیں۔ کبھی امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو باغی اور یزید کو امیر المومنین کہا جاتا ہے، کبھی امام الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اپنے جیسا کہا جاتا ہے، کبھی آپ کی نورانیت کی نفی کی جاتی ہے، کبھی آپ ﷺ کے علم پر اعتراض کیا جاتا ہے، کبھی آپ ﷺ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہم پر اعتراض کیا جاتا ہے، کبھی آپ ﷺ کے والدینِ پاک کے ایمان پر شک کیا جاتا ہے، کبھی انبیاء علیہ السلام کے مزارات کو اور کبھی اولیاء اللہ کے مزرات کو بم دھماکوں سے اُڑایا جاتا ہے، کبھی اہلِ بیت کی توہین اور اولیاء کرام کے متعلق غلیظ پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے۔

ورنہ گزشتہ 971 سال سے پہلے کبھی کسی نے اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے ایام و عُرس منانے پر مسلمانوں کے اوپر کفر، شرک وبدعت کے فتوے نہیں لگائے تھے۔

971 سال پہلے کیا دنیا میں لوگوں کو اسلام کا نہیں پتا تھا؟ کیا 971 سال پہلے کے مسلمان زیادہ بہتر تھے یا 150-200 سال سے پیدا شدہ خارجی گروہ، جنہوں نے انگریزوں اور ہندوؤں کی گود میں پرورش پائی، جنہوں نے قائداعظم اور پاکستان کی مخالفت کی اور جو آج تک مخالفت کرتے آرہے ہیں، جو آج کے پاک آرمی کے شہداء کو شہید نہیں کہتے بلکہ دہشت گردوں کو شہید کہتے ہیں اور اُن کی حمایت کرتے ہیں، کیا زیادہ بہتر ہیں؟

اللہ پاک تمام مسلمانوں کے دلوں میں رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرام، اہلِ بیت، اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کی محبت قائم ودائم فرمائے اور پاکستان کو ان خارجی لوگوں کی گھناؤنی سازشوں سے محفوظ فرمائے (آمین)

پاکستان شب قدر 27 رمضان المبارک 1947 کو معرضِ وجود میں آیا اس لئے پاکستان عطیہ خداوندی ہے اور اس کو نقصان پہنچانے والے یا اس سے غداری کرنے والے دُنیا و آخرت میں ذلیل وخوار ہوں گے۔ (ان شاء اللہ)

ضرب عضب کے شہداء خصوصاً سانحہ پشاور کے تمام طلباء اور ٹیچر کی عظمت کو سلام

ان شاء اللہ آپ کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ان شہداء کے گھر والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اولیاء اللہ کا فیضان۔۔۔ پاکستان پاکستان

پاک آرمی زندہ باد۔۔۔ پاکستان پائندہ باد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

چند سال پہلے دربار مارکیٹ میں ایک پمفلٹ تقسیم ہوا، اس پمفلٹ میں کسی نے نہ اپنا نام، نہ ایڈریس اور نہ ہی فون نمبر لکھا۔ پاکستان میں ایسا فرقہ موجود ہے جو مزاروں کو گرا دینے کے قائل ہیں اور اولیاء اللہ کی قبروں کو بتوں اور مندروں کے ساتھ ملاتے ہیں۔ چونکہ دربار مارکیٹ کے اطراف میں نہ کوئی ہندو رہتا ہے اور نہ ہی کوئی مندر موجود ہے تو یہ پمفلٹ تقسیم کر کے مسلمانوں کو نا صرف ذہنی اذیت دی گئی بلکہ فرقہ واریت کو بھی ہوا دینے کی کوشش کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر اشرف آصف جلالی کی عمر میں برکتیں عطا فرمائے جنہوں نے بروقت اِس پمفلٹ کا جواب اُسی انداز میں دیا جس کو پڑھ کر دل کو بڑا اطمینان و سکون ملا۔

براہِ کرم تمام مسلمانوں سے دلی التجا ہے کہ ان گمنام لٹریچر تقسیم کرنے والوں پر کڑی نظر رکھیں، ان سے ہوشیار رہیں اور اپنے حقیقی دوستوں اور دشمنوں کی پہچان کریں۔

ہندو سوال کا جواب

سن لے ہندو خوامخواہ تو نے دھرا الزام ہے
تو ہے کافر میں ہوں مومن تجھے ابہام ہے

کس لئے بت سے ملا بیٹھا تو رب کا ولی
لگتا ہے تیرا پڑوسی ہے نکھٹو خارجی

تو نے مانا دیوتاؤں کو پرستش کی جگہ
ہم نے ولیوں کے مزاروں کو نہ مانا سجدہ گاہ

تو نے ہر ہر مورتی کو کر لیا مسجود ہے
اپنا تو رب جہاں ہی اک فقط معبود ہے

گر نہیں سمجھ برہمن صنم و مرقد میں فرق
کچھ نہیں اس پہ تاسف وہ ہے ظلمت میں غرق

اس فرق کو کیسے سمجھے جس کا دل بیمار ہے
اس فرق کو سمجھنے میں نور دل درکار ہے

صد تاسف خارجی پر دعویٰ ایمان ہے
پھر بھی ظالم اس فرق سے بے خبر نادان ہے

قبر مومن بالیقیں ہے جنتی باغوں سے باغ
جبکہ پتھر مورتی کا بالیقین دوزخ کی آگ

جس قدر ہے دوزخ و جنت کی ہیت میں فرق
اس قدر ہے صنم و تربت کی حقیقت میں فرق

صنم میں جاں تھی نہ ہے نہ ہی اسے ادراک بھی
بندہ خاکی تو سن لیتا ہے زیر خاک بھی

نہ ملاؤ اولیاء کو طبقہ اوثان سے
یہ تو عون کبریا ہیں پوچھ لو قرآن سے

گر عصائے موسوی پہ حق کی ہو جلوہ گری
سر جھکائے اس کے آگے عہد کی جادوگری

ایک لکڑی کی مدد سے جب ہوا حق کا ظہور
کس لئے عون ولی سے ہو عقیدے میں فتور

ہے مسلم لکڑیوں میں اس عصا کی سروری
پھر بھی ہے جنگلی دھتورے کو ولی سے ہم سری

اللہ والوں کی مدد گر ہے شریعت میں حرام
کس لئے آئے فرشتے بدر میں بہر حرام

ہے یہی آصف کا جھگڑا آج فکر خام سے
نہ ملاؤ رب کے بندوں کو کبھی اصنام سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عاشقانِ مُصطفیٰ ﷺ و محبانِ میلادالنبی ﷺ کی خدمت میں

حصولِ نعمت پر اظہار مسرت انسان کا جبلی اور فطری حق ہے اس لئے عید میلادالنبی ﷺ کے موقعہ پر دنیا بھر کے مسلمان بے بہا خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ تمام امور باعث برکت، موجب رضا الٰہی، اظہار ایمان اور عظمت اسلام کے آئینہ دار ہیں۔ لیکن چند امور کی اصلاح ضروری ہے تاکہ اس مقدس اور پاکیزہ محفل کے ثمرات وبرکات سے صحیح معنوں میں فائدہ اٹھایا جاسکے۔

☆ بعض منچلے نوجوان گلی کوچوں میں چندہ لینے کھڑے ہوجاتے ہیں اور ہر راہ گیر کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ چندہ دے۔ اس موقع پر تھالیاں اٹھائے پھرنا اور ہر ایک سے چندہ مانگنا غلط ہے۔ لوگوں کو تنگ کرنا، زبردستی اور تکرار کر کے چندہ وصول کرنا اور بھی بری بات ہے۔ یہ طریقہ اس مبارک دن کے شایان شان نہیں۔ ضروری ہے کہ ہر محلے کے معتبر بزرگ اور نیک سیرت نوجوان اس رجحان کی حوصلہ شکنی کریں اور باوقار طریقہ سے عطیات جمع کیے جائیں۔

☆ جھنڈیوں پر گنبد خضرا اور کعبۃ اللہ کا نقشہ چھاپا جاتا ہے یا "عید میلادالنبی" لکھا جاتا ہے یہ جھنڈیاں بازاروں اور گلیوں میں لگائی جاتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایک وقت یہ ٹوٹ جاتی ہیں اور پاؤں کے نیچے آنے کی وجہ سے بے ادبی کا باعث بنتی ہیں۔ لہٰذا اس قسم کی جھنڈیوں پر پابندی لگائی جائے۔ دکاندار حضرات اور خریدنے والے لوگ بھی اس دن کے تقدس کو پیش نظر رکھیں اور اس قسم کی جھنڈیوں کی خرید وفروخت سے باز رہیں اور صرف سادہ جھنڈیاں لگائی جائیں۔

☆ کعبہ معظمہ اور روضہ مقدسہ کے مجسم ماڈل بنانے سے بھی اجتناب کیا جائے اور ان کو تعزیہ کی شکل ہرگز نہ دی جائے۔

☆ عورتوں کو بے پردہ گھومنے پھرنے اور مردوں کے ساتھ اختلاط سے روکا جائے اور مرد وزن کی مخلوط مجالس کی حوصلہ شکنی کی جائے۔

☆ محض نمائش کے طور پر لائٹ وسجاوٹ پر بے دریغ اور مقابلہ بازی کرنے سے احتیاط کی جائے اور اعتدال کو ملحوظ رکھا جائے چوکوں اور بازاروں میں لائٹ اور ریکارڈنگ سے میلہ وتماشہ کی صورت نہ بنائیں بلکہ مساجد اور مکانات پر مناسب طور پر چراغاں کریں۔

☆ تقاریر وخطابات میں ذمہ داری کے ساتھ مستند اور باحوالہ گفتگو کی جائے اور فضائلِ میلاد اور شانِ رسالت ﷺ پر بیان کے ساتھ ساتھ اصلاحِ احوال پر بھی پوری توجہ دی جائے۔

☆ شرکاء جلسہ وجلوس اوقات نماز کا پوری طرح خیال رکھیں، جہاں تک ہوسکے نماز باجماعت ادا کریں اور ہرگز ہرگز کسی نماز سے غافل نہ ہوں۔ راتوں کو اتنے لمبے جلسے اور تقریریں نہ کریں کہ صبح کی نماز باجماعت میں فرق آئے۔

☆ ہر غیر شرعی کام سے اجتناب کیا جائے۔ آتشبازی، فوٹو بازی، بینڈ باجہ ریکارڈنگ اور ڈھول چمٹے طبلے سارنگی وغیرہ سے سخت پرہیز کیا جائے۔

☆ میلاد شریف کی محافل میں ماتمیوں کو مدعو نہ کیا جائے اور ان کے ساتھ مخلوط پروگرام بنا کر شیعہ سنی بھائی بھائی کے جعلی وکھوکھلے نعرے نہ لگوائے جائیں۔

☆ پہاڑیاں وغیرہ بنانے اور دیگر پروگراموں میں بے مقصد اور بے تحاشہ رقم خرچ کرنے کی بجائے اخراجات بچاکر تبلیغ دین اور خدمت خلق کے لئے استعمال کی کوشش کیے جائیں۔

☆ میلاد کے جلوس مبارک میں باوضو باادب اور باوقار انداز میں شرکت کی کوشش کریں سگریٹ نوشی نہ کریں، ننگے سر شمولیت نہ کریں۔ ذکر پاک ونعت وتبلیغ سے دلچسپی رکھیں۔ فضول گفتگو نہ کریں۔

☆ شہر شہر، قصبہ قصبہ، گاؤں گاؤں، انجمن جشنِ میلادالنبی، میلادالنبی کمیٹی وغیرہ کے نام سے تنظیم بنائیں اور جلوس مبارک کا اہتمام کریں۔ اور جلسہ ہائے عام کے علاوہ حصول خیر وبرکت کے لیے گھر گھر میں مجلس ذکر اور محفلِ میلاد کا انعقاد واہتمام کریں۔

☆ 12 ربیع الاول جلوس کے دوران سٹیج بنا کر لنگر تقسیم کیا جاتا ہے۔ لنگر کو سٹیج پر سے جلوس کے شرکاء کی طرف پھینکا جاتا ہے۔ اس وجہ سے جلوس بدنظمی کا شکار ہوتا ہے۔ بزرگوں کے کپڑے خراب ہوجاتے ہیں۔ یہ رویہ انتہائی غیر مناسب ہے۔ اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

برصغیر کی نابغہ روزگار شخصیت

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

کی میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایمان افروز

دُعا

اے اللہ!

میرا کوئی عمل ایسا نہیں جسے آپ کے دربار میں پیش کرنے کے لائق سمجھوں۔ میرے تمام اعمال فسادِ نیت کا شکار ہیں۔ البتہ مجھ فقیر کا ایک عمل محض آپ ہی کی عنایت سے اس قابل (اور لائق التفات) ہے اور وہ یہ ہے کہ محفلِ میلاد کے موقع پر کھڑے ہوکر سلام پڑھتا ہوں نہایت ہی عاجزی وانکساری، محبت وخلوص کے ساتھ تیرے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وبارک وسلم پر درود وسلام بھیجتا ہوں۔

اے اللہ!

وہ کون سا مقام ہے جہاں میلادِ پاک سے بڑھ کر تیری طرف سے خیر وبرکت کا نزول ہوتا ہے؟ اس لئے اے ارحم الراحمین مجھے پکا یقین ہے کہ میرا یہ عمل کبھی رائیگاں نہیں جائے گا بلکہ یقیناً تیری بارگاہ میں قبول ہوگا اور جو کوئی درود وسلام پڑھے اور اس کے ذریعے سے دُعا کرے وہ کبھی مسترد نہیں ہوگی۔

(بحوالہ اخبار الاخیار)

☆ عید میلاد النبی 12 ربیع الاول کو 12، وفات کہنا گناہ ہے۔

حدیث: حَیَاتِی خَیْرٌ لَّکُمْ وَمَمَاتِی خَیْرٌ لَّکُمْ

میری ظاہری حیات اور میرا وصال دونوں تمہارے لئے باعث خیر ہیں۔

(شفاء، مراۃ شرح مشکوٰۃ، ترمذی، مسلم، بخاری)